عبرانیوں، دوسرا باب[3]

HEBREWS, CHAPTER TWO[3]

پس، ساتویں، آٹھویں، نویں، اور دسویں باب سے، اوہ، میرے خُدایا! میرا ایمان ہے خُداوند ہمیں بہت زیادہ برکت دینے جارہا ہے، آپ پنسل اور کاغذ، اور باقی چیزیں، تیار رکھیں۔ اب ہم یہاں پر ہیں......

(218) پولُس رسول یہاں، خُداوند یسُوع کی تعریف کررہا ہے، اور اُسے بلند مقام پر رکھ رہا ہے۔ اب دیکھیں، ہم آج رات اِس میں سے گزر رہے ہیں، اور اتوار کی صبح...... بلکہ یہ زیادہ تر اتوار کی صبح کے پیغام کے ساتھ ملنے جارہا ہے، کیونکہ ''یہ سبت کو الگ کررہا ہے۔'' اور سبت کے ماننے والوں کے درمیان آج ایک بہت بڑا سوال ہے۔ اور میں آپ سب کو دعوت دیتا ہوں کہ اتوار کی صبح کو آئیں۔ پھر دیکھیں گے، کہ عبادت کیلئے، کونسا دن درست ہے، ہفتہ یا اتوار؟ بائبل اِسکے بارے میں کیا کہتی ہے؟ اور پھر، دیکھیں...... یہ کتاب فضل اور شریعت کو الگ کررہی ہے، اور یہ ہر ایک کو اُس کی جگہ پر رکھ رہی ہے۔ عبرانی لوگ شریعت کے ساتھ پروان چڑھے تھے، اور پولُس اُنھیں بتارہا تھا کہ فضل نے، شریعت کے ساتھ کیا کِیا۔

(219) اب دیکھیں، آئیں اب ذرا اِس کا تھوڑا سا پس منظر لیتے ہیں۔ اور پھر ہم دوبارہ شروع کریں گے۔

(220) دیکھیں، میری کچھ مطالعہ کرنے والی عینکیں ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ میں...... اگر آج میں کسی ایک - ایک ہجے میں غلطی کر جاوں، تو وہ میرے پاس ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ میرے...... صرف دو سال رہ گئے ہیں کہ میں پچاس سال کا ہونے والا ہوں، اور مجھے قریب سے، ویسا دِکھائی نہیں دیتا جیسا پہلے دِکھائی دیتا تھا۔ جبکہ میری بینائی...... میں نے غور کرنا شروع کیا کہ میرے الفاظ دھندلانے لگے

ہیں، اور مجھے لگا کہ میں بینائی کھونے جا رہا ہوں۔ پس میں معائنہ کروانے چلا گیا۔ اور ڈاکٹر نے کہا، ''نہیں، بیٹا، آپ نے ابھی صرف چالیس کو عبور کیا ہے۔'' خیر، اُس نے کہا، اگر میں زیادہ عرصہ زندہ رہا، تو شاید یہ واپس آ جائے، اور میں دوبارہ اُس بینائی کو حاصل کر پاؤں۔ اُس نے کہا، ''اب، اگر آپ بائبل دُور رکھ کر پڑھیں تو آپ اسے پڑھ سکتے ہیں؟''

(221) میں نے کہا، ''جی ہاں۔''

(222) اُس نے کہا، ''لیکن کچھ دیر بعد، آپ کا بازو زیادہ دیر سیدھا نہیں رہ پائیگا۔''

(223) اور پس اب میں – میں اسکا مطالعہ کرتے ہوئے، پُر امید ہوں، کہ میں...... دیکھیں یہ چھوٹی کولنز بائبل ہے جو اچھے سائز میں چھپی ہوئی ہے۔ اب میں اِس کا اچھا استعمال کر سکتا ہوں۔ لیکن جب ہم بہت زیادہ، گہری باتوں میں جاتے ہیں تو ہمیں پرانے اور نئے عہد نامے، دونوں کو ایک ساتھ ملانا پڑتا ہے۔ میرے پاس چھوٹی سکوفیلڈ ہے۔ اور مجھے سکوفیلڈ بائبل کی عادت ہے، کیونکہ اس میں نشان لگے ہوئے ہیں۔ میں سکوفیلڈ کے حاشیوں کو اب نہیں پڑھتا، کیونکہ میں اس کی بہت ساری تشریحات سے – سے متفق نہیں ہوں۔ مگر مجھے – مجھے اس کی ترتیب اچھی لگتی ہے، اور یہ...... یہ میرے پاس کافی عرصے سے ہے، اور میں اسے بہت زیادہ، پڑھتا رہتا ہوں، جب تک میں یہ جان نہ لوں کہ مجھے میرا مضمون مل گیا ہے۔

(224) یہ سب باتیں میرے لیے، نئی تعلیم ہیں، اور میں بہت بڑا اُستاد نہیں ہوں۔ لیکن، آپ میرے ساتھ تھوڑی دیر رکیں، میں آپ کو سچائی بتاؤں گا، جتنی سچائی، میں جانتا ہوں۔

(225) اب، آپ یاد رکھیں، یہ کتاب پولُس کی ہے، اُسی کی ہے...... ہم نے اُسے کیسے تلاش کیا؟ وہ ایک بہت عظیم اُستاد تھا، یا یوں کہہ لیں، کہ ایک بہت بڑا عالم تھا۔ اور اُس کی پرانے عہد نامے کے مطابق تربیت ہوئی تھی۔ کیا کوئی مجھے یہ بتا سکتا ہے کہ اُس کا اُستاد کون تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ''گملی ایل۔'' - ایڈیٹر۔] گملی ایل، جو کہ اُس زمانے کے معروف اُستادوں میں سے ایک تھا۔

(226) اور پھر پولُس کو، ہم دیکھتے ہیں، کہ ایک دن...... بلکہ اِس سے پہلے کہ اُسکو پولُس کہا جاتا، کیا کوئی مجھے بتا سکتا ہے کہ اُس کا نام کیا تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ''ساؤل۔'' - ایڈیٹر۔] ساؤل تھا۔

اور یروشلیم کے مذہبی حاکموں میں، وہ بڑا عہدہ رکھتا تھا۔ وہ واقعی ایک-ایک ٹھیک تربیت یافتہ، مذہبی شخص تھا۔ وہ چار یا پانچ مختلف زبانیں بول سکتا تھا، اور بہت ہوشیار تھا۔ خیر، کیا اُس کی تعلیم اور اُسکی ہوشیاری اُس کی کوئی مدد کرسکی؟ نہیں۔ اُس نے کہا مسیح کو جاننے کیلیئے، اُسے وہ سارا کچھ بھولنا پڑا جو وہ جانتا تھا۔

(227) چنانچہ، ہم دیکھتے ہیں، کہ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ایک آدمی کتنا ہوشیار یا تعلیم یافتہ ہے۔ اُسے ایک-ایک آدمی چاہیے جو اپنے آپکو خُدا کے سامنے حلیم بنانے کیلیئے تیار ہو، اس سے قطع نظر کہ کیسے۔

(228) کیا آپ کو معلوم ہے کہ-کہ ڈوائٹ موڈی پڑھا لکھا نہیں تھا، لیکن ایماندار تھا، اُس کی تحریروں کی مجھے سمجھ نہیں آتی کہ وہ کیا ہیں۔ اُنہیں اُسکے پیغامات کو، ہر بار ٹھیک کرنا پڑتا تھا۔ و-وہ ایک کمزور مصنف تھا، اور غیر تعلیم یافتہ تھا۔

(229) کیا آپ کو معلوم ہے، بائبل میں پطرس اور یوحنا، تعلیم سے اتنے ناواقف تھے کہ وہ اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتے تھے، اور جانتے تک نہیں تھے اُنکے سامنے کیا لکھا ہوا ہے؟ اور پطرس رسول، جس کے پاس بادشاہی کی کنجیاں تھیں، وہ اپنے نام کے دستخط کرنا بھی نہیں جانتا تھا۔ اِس پر سوچیں۔ بائبل نے کہا ہے، کہ،"وہ ان پڑھ اور ناواقف تھا۔" پس، یہ بات مجھے موقع فراہم کرتی ہے۔ آمین۔ جی ہاں، جناب۔ یہ بات گہرائی تک جاتی ہے، دیکھیں خُدا ایسے آدمی سے بھی کام لے سکتا ہے۔

(230) اب، ہم دیکھتے ہیں، کہ پولُس کو ایک بہت عظیم تجربہ ہوا تھا......اور میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا مسیح کے پاس آنا ایک تجربہ ہے؟ اور کیا ہر ایک کو یہ تجربہ ہوتا ہے؟ جی ہاں، جناب۔ جی، جناب۔ یہ ایک پیدایش ہے۔ یہ ایک تجربہ ہے۔ اور ہمیں زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ ہم ایک لوتھرن کالج میں گئے تھے......

(231) آج دوپہر مجھے یہ اعزاز حاصل ہوا، حالانکہ دیر ہوگئی تھی، مجھے وہاں بارہ بجے پہنچنا تھا، اور ٹوم ہیئر کے-کے ساتھ کھانا کھانا تھا۔ کتنے لوگوں نے، اِس مشہور، آئرش، دُعائیہ جنگجو کے بارے میں سنا ہے؟ اور وہ بھائی ایپ کے ساتھ، اُسکے پروگرام میں تھا، اور امریکہ میں بہت ساری جگہوں پر

آتا ہے۔اور میرا آج اُس کیساتھ کھانا تھا۔اور ہم وہاں تھے......اور میں تقریباً تین گھنٹے لیٹ تھا۔یہ تقریباً تین تینتیس، یا پونے چار کا وقت تھا، جب ہم نے کھانا کھایا تھا۔لیکن سب کچھ ٹھیک رہا۔اور ہم اِن باتوں کے بارے میں گفتگو کررہے تھے، یسُوع مسیح تمام چیزوں کا سر کیسے ہے۔

(232)اب، پولُس نے جب اسے تلاش کیا، تو اُسے یہ تجربہ ہوا تھا۔اور اِس سے پہلے کہ وہ اِس تجربے کو قبول کرتا، وہ بائبل کی طرف مڑا۔اور ہم دیکھتے ہیں کہ اُس- اُس نے قوم کو چھوڑا اور ایک دوسری قوم میں چلا گیا، اور وہاں تین سال تک ٹھہرا رہا، اور کلام میں سے ڈھونڈتا رہا، تا کہ دیکھے کہ اُس کا تجربہ ٹھیک ہے۔

(233)اب، ہم جانتے ہیں اُسے ایک بڑی چیز کا سامنا کرنا تھا۔اُسے واپس آکر اپنی کلیسیا کو، اور باقی تمام لوگوں کو بتانا تھا، جن لوگوں کو وہ تکلیف دیتا تھا وہ ٹھیک تھے۔

(234) کیا آپ کو کبھی ایسی چیز کا سامنا کرنا پڑا ہے؟ یقیناً، سب کو کرنا پڑتا ہے، واپس جاتے ہیں اور کہتے ہیں،''وہ لوگ جنہیں آپ 'پوتر شور کرنے والا کہتے تھے' آئیں اور دیکھیں، وہ لوگ درست ہیں۔'' سمجھے؟ یہ بات ہے۔ہمیں بھی واپس مڑنا پڑا تھا۔اور وہ تمام چیزیں جن سے ہم نفرت کرتے تھے، اب ہم اُن سے پیار کرتے ہیں۔یہ تبدیلی ہے، یہ عجیب، اور انوکھی بات ہے۔

(235)اب، میں نے، یہاں''پوتر شور کرنے والا کہا ہے۔'' دیکھیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔لیکن، وہ مُقدس لوگوں کو، ایسا کہتے ہیں۔لیکن پوتر شور کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔جہاں تک میں دیکھ سکتا ہوں، کسی کلیسیا میں ایسی چیز کا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے، حالانکہ نوسوساٹھ کے قریب، مختلف تنظیمیں ہیں۔کوئی تنظیم پوتر شور کرنے والی نہیں ہے۔یہ صرف ایک- ایک نام ہے جو شیطان نے کلیسیا پر چسپاں کردیا ہے۔

(236) لیکن وہ اُن کو، اُس زمانہ میں کچھ اور کہتے تھے......کتنے لوگ جانتے ہیں اُنھوں نے پولُس کے زمانے میں اُنہیں کیا کہا تھا؟ بدعتی۔اور کیا آپ جانتے ہیں بدعتی کا کیا مطلب ہوتا ہے؟ ''پاگل۔'' یہ پاگل لوگ ہوتے ہیں۔اور چنانچہ، جلد ہی مجھے بھی''پوتر شور کرنے والا'' اور ایک''بدعتی کہا جائے گا۔'' کیا آپ کو نہیں کہا جائے گا؟ دیکھیں اُنکو- اُنکو کہا گیا، اور وہ خوش ہوئے!

اور یسُوع نے ہمارے لیے کیا کہا ہے اس صورت میں کیا کرنا ہے؟ اُس نے کہا، ''خوشی کرنا، اور نہایت شادمان ہونا؛ کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے، کیونکہ اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے آئے اِسی طرح ستایا گیا تھا۔'' انھوں نے ستایا تھا۔

(237) اُس نے کہا، ''نہایت شادمان ہونا۔'' حد سے زیادہ کوئی بھی چیز'' اوپر اُٹھاتی ہے،'' اور یہی حقیقی خوشی ہے۔ شاگردوں نے، جب دیکھا کہ وہ یسُوع نام کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق ٹھہرے ہیں، تو وہ نہایت شادمان ہوئے اور یہ اُن کیلئے خوشی کا باعث ہوا کہ وہ اُس کے نام کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق ٹھہرے ہیں۔

(238) اور دیکھیں، آج بہت سارے لوگ ہیں، اگر یہ اُن کو جنونی کہیں گے، تو وہ جھک جائیں گے، ''میرے خُدایا! شاید میں نے، اسکا آغاز کر کے غلطی کی ہے۔''

لیکن وہ اِس بارے میں خوش تھے، ''اوہ، میرے خُدایا، اُس نام کی خاطر برداشت کیا!''

(239) اور اب، دوسری صدی میں، اُن کو صلیب اُٹھانے والے کہا جاتا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب مسیحی اپنی کمر پر صلیب رکھنا شروع ہو گئے تھے، تاکہ وہ دِکھا سکیں کہ وہ مسیح کے ساتھ مصلوب ہو گئے ہیں۔ لوگ اُن کو صلیب اُٹھانے والے کہتے تھے۔ اب میں جانتا ہوں کہ کیتھولک اپنے آپ کو ایسا کہتے ہیں، لیکن وہ کیتھولک کلیسیا نہیں تھی۔ وہ پروٹسٹنٹ چرچ تھا اِس سے پہلے کہ اُس کو پروٹسٹنٹ چرچ کہا جاتا۔ اُس نے گناہ کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ اور آج اُسے پروٹسٹنٹ چرچ کہنے کی وجہ ہے کیونکہ اُس نے کیتھولک عقائد کے- کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ لیکن یہ ایک ......لیکن، تو بھی، اُس وقت وہ کوئی خاص جماعت نہیں تھے، جب اُن کو صلیب اُٹھانے والے کہا جاتا تھا۔

(240) پس جوزیفس کی تاریخ کو اور دوسرے مصنفوں کی تاریخ کو، اور ہسلوپ کے دو بابل کی تاریخ کو، اور باقی تواریخ کو پڑھیں، پھر آپ کو معلوم ہو جائیگا یہ درست ہے، وہ کوئی کلیسیا نہ تھے۔ اور دیکھیں، پہلا باقاعدہ منظّم چرچ، رسولوں کے تقریباً، تین سو سال بعد بنا، اور وہ کیتھولک چرچ- چرچ تھا۔ اور تقریباً تین سو سال بعد، کیتھولک چرچ منظّم ہو گیا۔ اور ایک ایذا رسانی شروع ہو گئی، جس نے لوگوں کو کیتھولک چرچ میں شامل ہونے پر مجبور کر دیا، اور اُن کے پاس ریاست اور

کلیسیا، ایک ساتھ متحد تھی۔

(241) کانسٹنٹائن کی، نام نہاد تبدیلی کے بعد، یہ ہوا، اور بت پرستی سے کیتھولک ازم نے جنم لیا۔ لیکن، اگر آپ اُس کی تاریخ پڑھیں، تو وہ تبدیل نہیں ہوا تھا، اُس نے بس کچھ کام کئے تھے۔ اوہ، میرے خُدایا! اور ایک مذہبی کام اُس نے یہ کیا کہ اُس نے سینٹ صوفیہ چرچ پر صلیب لگا دی۔ اور یہی ایک مذہبی کام تھا، جو اُس نے کبھی سرانجام دیا تھا۔ وہ ایک-ایک اوباش تھا۔ لیکن وہ اِسے اُس-اُس کی تبدیلی کہتے ہیں۔ پس اُس کا آج کے نام نہاد بدلے ہوئے لوگوں سے موازنہ نہ کریں۔

(242) لیکن، اب، ہم دیکھتے ہیں، جب پولُس تبدیل ہوا تو اُس کے ساتھ یہ حقیقی تجربہ ہوا تھا، اور وہ بالکل بدل گیا تھا۔

اور، آپ کو معلوم ہے، کہ تبدیل ہونے کا مطلب ''مُڑ جانا ہے۔'' جیسے آپ اُس طرف جا رہے ہیں، اور آپ رخ بدلتے ہیں اور واپس اِس راستے پر چلنا شروع کر دیتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ یہ رخ کا، تبدل کر لینا ہے۔

(243) اور پولُس، جونہی تبدیل ہوا، اور اِس سے پہلے کہ وہ اپنا تجربہ بتاتا......اب دیکھیں، اُس کے پاس ایک حیرت انگیز تجربہ تھا۔

اب، میرا خیال ہے، جب آپ مسیح کو، اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں، تو یہ ایک تجربہ ہوتا ہے۔ مجھے یقین ہے، کہ اِس خوشی کو جاننا کہ آپ کے گناہ معاف کر دیئے گے ہیں، آپ کے دل کو، مکمل طور پر جوش سے بھر دیتی ہے۔

(244) لیکن جب وہ عظیم پاک رُوح اترتا ہے، تو یہ ایک تجربہ ہوتا ہے، یہ نئی پیدائش ہے، جسکو آپ کبھی فراموش نہیں کر پائیں گے۔ کیونکہ آپ خُدا کے بچے بن جاتے ہیں۔ اور یہاں وہ بات ہے جو یہ کرتی ہے......

''بھائی برنہم، آپ اِسے کیسے جانتے ہیں؟''

(245) اب، یہ سکھانے والا سبق ہے۔ بہت سارے لوگ ہیں، جیسے میتھوڈسٹ لوگ، یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، ''کہ جب اُنھوں نے پاک رُوح پایا تو وہ چِلائے۔'' خیر، یہ ٹھیک ہے۔ آپ

نے اُسے پایا، اور آپ چلائے، ٹھیک ہے۔ لیکن آپ کا چلانا، اس بات کا نشان نہیں ہے کہ آپ نے پاک رُوح پالیا ہے،' کیونکہ بہت زیادہ چلانے والے ہیں مگر اُنھوں نے اسے نہیں پایا۔

(246) پینتی کاسٹل کہتے ہیں،'' جب اُنھوں نے غیر زبانیں بولیں۔ تو اُنھوں نے پاک رُوح پالیا۔'' یہ ٹھیک ہے۔ اگر آپ نے غیر زبانیں بولیں ہیں، اور اُسے حاصل کیا ہے، تو یہ ٹھیک ہے۔ لیکن دیکھیں آپ اسے حاصل کیے بغیر بھی، غیر زبانیں بول سکتے ہیں۔ اسی طرح؟

(247) چنانچہ، آپ غور کریں، اِن سب کے باوجود، یہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہونے کا تجربہ ہے؛ جب سب پرانی چیزیں مرجاتی ہیں، تو سب نئی ہو جاتی ہیں۔ اور مسیح حقیقت بن جاتا ہے۔ جسمانیت کی پرانی جڑیں، اور پرانی چیزیں چلی جاتی ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ ایک جڑ کو کیسے باہر نکالا جاتا ہے؟ ہم کھودنے والا بیلچہ لیا کرتے تھے اور اُس سے کھدائی کرتے تھے، اور اُس وقت تک کھدائی کرتے رہتے تھے جب تک جڑ کا نام و نشان ختم نہیں ہو جاتا تھا۔ اور اُس نے کہا،'' کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تمہیں دکھ دے، اُسے باہر نکا دو۔'' یہ ٹھیک بات ہے۔ اور پاک رُوح یہی کام کرتا ہے، تمام ایسی جڑوں کو باہر نکالتا ہے۔ اسلیئے ان کو باہر نکالیں۔ انھیں اکٹھا کریں؛ اور انھیں جلا دیں۔ اور ان سے پیچھا چھڑائیں۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو پھر آپ کو اچھی فصل ملتی ہے۔

(248) اب، پولُس جان گیا تھا کہ کچھ ہوا ہے، اسلیئے وہ عرب میں چلا گیا، اور وہاں وہ پرانے اور نئے عہد نامے کے تمام انبیا کا تین سال تک مطالعہ کرتا رہا، کہ کیسے اُنھوں نے نبوت کی تھی۔ اور اُس نے وہاں آکر یہ دریافت کرلیا کہ یہ بالکل سچ ہے۔

(249) اب، اِس بات کا آج سے مقابلہ کریں، اور، اُس تجربے کو دیکھیں جو ہمیں اِس چھوٹے سے چرچ میں ہوا تھا: صبح کا ستارا ظاہر ہوا تھا، اور وہ بڑا نور نیچے آگیا تھا، تاکہ آنے والی چیزوں کو پہلے سے بتائے اور دِکھائے۔ آپ جانتے ہیں، یہ کتنی حیران کن بات ہے۔ لیکن میرے ہم خدمت بھائی نے مجھے بتایا یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ اور میں...... میں اس بات کو سمجھ نہ سکا۔

(250) چنانچہ، میں نے اِس بارے میں کچھ نہ کہا جب تک مجھے ایک رات، گرین ملز، انڈیانا میں ایک تجربہ نہ ہو گیا، وہاں خُداوند کا فرشتہ فرش پر اترا اور وہاں کھڑا ہو گیا، اور اِس بات کو کلام سے

ثابت کیا۔ پھر آگ لگ گئی۔ اور یہ کام شروع ہو گیا۔

(251) اور زیادہ دور نہیں بلکہ پچھلے اتوار، ہم نے یسُوع مسیح کے معتبر نشان کو دیکھا، جس نے ایک شخص کو لیا جو چل نہیں سکتا تھا، اور یہی نہیں......اُس کا اعصابی توازن ختم ہو گیا تھا، جب کہ اُسے مائیو برادرز بہترین ڈاکٹروں نے کہا تھا، ''یہ ہمیشہ کیلئے، ختم ہو گیا ہے۔'' اور وہ اندھا ہو گیا تھا؛ وہ اُٹھا اور عمارت سے باہر نکلا، اور اپنی وہیل چیئر کو سیڑھیوں سے دھکیلتا ہوا، چلتا گیا اور دیکھنا شروع کر دیا جیسے کوئی بھی دیکھ سکتا ہے۔ یہ چیز اِس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ یہ جی اُٹھے خُداوند یسُوع کی طاقت ہے۔ وہ یہاں ہے۔ کیونکہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(252) چنانچہ کیا آج رات ہم ایک شادمان جماعت نہیں ہیں، تاکہ جان لیں خُدا نے اِس بڑے تجربے پر جو ہمیں ہوا ہے مہر لگا دی ہے، تاکہ اِس کا بائبل اور اُس کے وعدوں کے ساتھ موازنہ کریں؟ اسلیئے ہمیں نہایت شادمان ہونا چاہیے۔ اور پھر ہم محسوس کرتے ہیں، اور دوسرے باب میں، ہم دیکھتے ہیں، ''ہمیں ان چیزوں کو جانے نہیں دینا چاہیے......اور ہمیں اِن باتوں سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔'' ہمیں ان باتوں کو مضبوطی سے پکڑنا چاہیے۔

اور اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؛......

(253) ہم خُدا کے کلام کی روشنی میں، کیا کرنے جا رہے ہیں، جبکہ ہم عدالت میں کھڑے ہوئے ہیں؟ آپ یہ نہیں کہہ سکتے، ''میں نے کبھی کوئی فرق نہیں دیکھا ہے۔'' اوہ، جی ہاں، آپ نے دیکھا ہے۔ ''ٹھیک ہے، اب، بھائی بر، ہم بھی غلط ہو سکتے ہیں۔'' یہ درست ہے۔ لیکن خُدا غلط نہیں ہو سکتا ہے۔ اُس کا کلام غلط نہیں ہو سکتا ہے۔ اور ذرا تھوڑی دیر کیلئے، اِسی چیز کے بارے میں سوچیں، وہی بائبل، جو کبھی رسولوں کے پاس تھی، آج پھر دوبارہ یہاں موجود ہے۔ اوہ، خُداوند کا نام مبارک ہو!

(254) جب میں یہ سوچتا ہوں کہ میں اڑتالیس سال کا ہو گیا ہوں، اور پچاس کے قریب پہنچ گیا ہوں، اور میری جوانی کے دن گزر گئے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ؛ اور میں اِس بات کو جانتا ہوں کہ جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا تو یہ مبارک وعدہ میرے ساتھ کیا گیا تھا، اور میں اِس بات کا اپنے بھائیوں اور بہنوں میں پرچار کر چکا ہوں؛ اور حقیقت میں ہزاروں لوگوں کو دکھا چکا ہوں جو تاریکی سے نکل کر

آئے، تا کہ اِس بات کو جانیں کہ ہم اپنے ابدی، مبارک گھر کی جانب جا رہے ہیں۔'' اور اگر ہمارا یہ خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جاتا ہے،'' تو اِس سے پہلے کہ میں منادی کروں،'' وہاں آسمان پر ایک اور گھر ہمارا منتظر ہے۔'' ہلّلویاہ! اگر یہ بات معلوم ہو جائے کہ یہاں پر درجنوں لوگ ایسے بیٹھے ہوئے ہیں، جو، اسی گھڑی مرنے والے ہیں، تو اِس سے پہلے کہ ہم اُنکے بدن کو تدفین کرنے والوں کے حوالے کریں، وہ اپنے جلالی بدن میں ہوں گے، خُدا کے مقدسین کے ساتھ خوشی کر رہے ہونگے، جو کہ پہلے ہی خُدا کی حضوری میں ہیں، تا کہ ہمیشہ کیلئے جئیں۔ پس یہ کامل، اور مطلق تصدیق ہے کہ ایسا ہی ہے! آمین۔

(255) اوہ، کیا اس سے پریسبٹرین چلا اُٹھیں گے! کیا اتوار کو ایسا ہوا، نہیں ہوا تھا؟ اور وہ لوگ پریسبٹرین تھے۔ ذرا سوچیں، یقیناً ایسا ہوگا۔ اوہ، اِس میں حیرانگی کی بات نہیں لوگ جذباتی ہو جاتے ہیں! دیکھیں، اگر آپ ایک گیند کو ہٹ لگانے پر جذباتی ہو جاتے ہیں ایک گیند کو ٹوکری میں پھینکنے پر جذباتی ہو جاتے ہیں، تو یہ بات آپ کو کتنا زیادہ جذباتی کر دیگی اگر آپ کو پتہ چل جائے کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، اور آپ مسیح میں ایک نئے مخلوق بن گئے ہیں! اور آپ جانتے ہیں آپ کی روح حسد، اور فریب، اور عداوت، اور دُنیا کی تمام چیزوں سے الگ ہو چکی ہے۔ اور آپ کے دل کا مرکز مسیح بن گیا ہے۔ اور یہی آپ کا منشور ہے۔ اور یہی بات دن رات، آپکے دل میں، دماغ میں اور سوچ میں رہتی ہے۔ جب آپ رات کو بستر پر جاتے ہیں، اور اپنے ہاتھ اس طرح، اپنے پیچھے رکھتے ہیں، اور وہاں لیٹے ہوئے اُس کی تعریف کرتے رہتے ہیں جب تک آپ سو نہیں جاتے ہیں۔ اور جب صبح کو، اُٹھتے ہیں، تو اُس وقت بھی اُس کی تعریف کر رہے ہوتے ہیں۔ آمین۔ اوہ، میرے خُدایا!

(256) میں نے ہمیشہ اُس کی تعریف کرنے کی کوشش کی ہے۔ صبح سویرے، جب ہم تقریباً چار بجے اُٹھتے ہیں، بھائی ووڈ اور میں، صبح باہر جانے کیلئے جلدی کرتے ہیں، تا کہ گلہری کے شکار کیلئے جائیں۔ اور میں پُریقین ہوں، میں ہر درخت کے نیچے، جہاں بھی جاتا ہوں اُسکی تعریف کرتا ہوں۔ میں کوئی ایسا درخت نہیں دیکھتا، جو اُس کی تمجید نہ کرتا ہو۔ ذرا سوچیں، کہ اُس نے اُس درخت کو

اُگا یا ہے۔ دیکھیں جب ایک چھوٹا سا ٹڈا اوپر اُڑتا ہے؛ تو وہ اُس ٹڈے کو بھی جانتا ہے۔ ''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، ''بھائی بل، یہ بے تُکی باتیں ہیں۔'' اوہ، نہیں، ایسا نہیں ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہر گلہری کہاں پر ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہر تتلی کہاں پر ہے۔

(257) دیکھیں، ایک بار، جب اُسے تھوڑے پیسوں کی ضرورت تھی، تو اُس نے کہا، ''پطرس، وہاں ایک مچھلی ہے، جس نے تھوڑی دیر پہلے، ایک سکہ نگلا تھا، جو ہماری ضرورت کیلئے، کافی ہے۔ اسلیئے جا اور جال ڈال۔ میں اُسے وہاں بھیجوں گا۔ اُس کے منہ سے سکہ لے لینا؛ کیونکہ وہ خود، اُسے اپنے لیے استعمال نہیں کر سکتی۔ جا اور اُس سے ہمارا خراج اور دسواں حصہ ادا کر۔'' آمین۔

(258) اور چند ہفتے پہلے، میں نے ایک چھوٹی مردہ مچھلی، پانی پر دیکھی تھی۔ آپ سب نے اِس کہانی کو سنا ہے۔ یہاں پر بھائی ووڈ، اور اُس کا بھائی موجود ہے اور وہ اِس بات کے گواہ ہیں۔ وہ چھوٹی مچھلی آدھے گھنٹے سے، پانی پر مردہ پڑی ہوئی تھی، اور اُس کی انتڑیاں اُس کے منہ سے باہر نکلی ہوئیں تھیں۔ اور عظیم پاک رُوح نیچے آیا، جبکہ ایک دن پہلے، اُس نے فرمایا تھا، ''تم ایک چھوٹے جانور کا جی اُٹھنا دیکھو گے۔'' اور اگلی صبح تقریباً، سورج کے طلوع ہونے کے بعد، ہم نے اُس چھوٹی مچھلی کو دیکھا، زیادہ دیر نہ ہوئی تھی۔ اور خُداوند کا رُوح نیچے آیا، اور فرمایا، ''چھوٹی مچھلی، یسُوع مسیح تمہیں زندگی دیتا ہے۔'' اور وہ مردہ مچھلی، جو پانی کے اوپر تقریباً آدھے گھنٹے سے پڑی ہوئی تھی، زندگی کی طرف لوٹی اور جتنی تیزی سے وہ تیر سکتی تھی تیرتی ہوئی چلی گئی۔ اوہ، خُداوند کا نام جلال پائے۔ وہ کیسا جلالی ہے!

(259) اِس میں حیرانگی کی بات نہیں کہ پولُس نے کہا، دیکھیں، ''وہ ملکِ صدق کے روپ میں تھا۔'' وہ ملکِ صدق تھا۔ ''ملکِ صدق کی عمر کا نہ کوئی شروع تھا۔ اور نہ زندگی کا آخر تھا۔ اُس کی زندگی کا نہ کوئی شروع تھا اور نہ کوئی اختتام تھا۔ وہ بے باپ اور بے ماں تھا۔'' چنانچہ، یہ کوئی اور نہیں ہوسکتا تھا۔ اور وہ جو کوئی بھی تھا، آج رات بھی وہ زندہ ہے۔ چنانچہ، ابدی زندگی کا ایک ہی نمونہ ہے، اور وہ خُدا سے جُڑا ہوا ہے۔

(260) گزری شام جب ہم گفتگو کر رہے تھے، تو ایک بھائی خُدا کی تثلیث کو سمجھ نہیں پایا تھا، کہ ہم اُسکے بارے میں کیا بات کر رہے تھے۔ کیسے یسُوع، بطور ایک آدمی وہاں کھڑا تھا، جو تقریباً تیس

سال کا تھا۔اور اُس نے کہا......

اُنھوں نے کہا، ''اوہ، ہمارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا۔''

(261) اُس نے کہا، ''اور وہ، سب، مر گئے۔'' لیکن اُس نے کہا، ''میں وہ زندگی کی روٹی ہوں جو آسمان سے خُدا کے پاس سے اتری ہے، اسلیئے جو کوئی اِس روٹی میں سے کھائے نہیں مریگا۔''

(262) ''اوہ،'' اُنھوں نے کہا، ''ہمارے باپ دادا نے بیابان میں اُس چٹان سے پانی پیا۔''

(263) اُس نے کہا، ''وہ چٹان میں ہوں۔'' وہ تیس سال کا آدمی تھا۔اُس نے کہا، ''ابرہام میرا دن دیکھ کر بہت خوش ہوا۔''

(264) ''کیا،'' کہا، ''اب تیرا مطلب ہے کہ تیری عمر ابرہام جتنی ہے، جبکہ تیری عمر تو ابھی پچاس برس بھی نہیں ہوئی، اور تیرا کہنے کا مطلب ہے کہ تُو نے ابرہام کو دیکھا ہے جو آٹھ سو سال پہلے مر گیا تھا؟ اب ہم جان گئے ہیں کہ تیرے اندر بدروح ہے۔تُو پاگل ہے۔'' یہی کچھ ہے......شیطان کا یہی مطلب ہے، ''تُو پاگل شخص ہے۔'' اُنھوں نے کہا، ''تجھ میں شیطان ہے، اور تُو دیوانہ ہے۔''

(265) یسُوع نے کہا، ''اِس سے پیشتر ابرہام تھا، میں ہوں۔''

(266) یہی کچھ وہ تھا۔وہ محض ایک انسان نہیں تھا، اور نہ ہی وہ محض ایک نبی تھا۔وہ خدا تھا، خُدا زمین پر ایک جسم میں تھا جسے ''یسُوع کہا گیا،'' وہ– وہ خُدا کا مجسم بیٹا تھا۔وہ بالکل یہی کچھ تھا۔

(267) اب، ہم اُسے یہاں دیکھتے ہیں، اب آخری حصے میں، جو کہ دوسرے باب کے آخر میں ہے، جہاں میں جانا چاہتا ہوں، اور سولھویں آیت سے، یا پندرہویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اور جو......عمر بھر موت کے ڈر سے– سے غلامی میں گرفتار رہے اُنھیں چھڑا لے۔

اُس نے یہاں وہ کہا جو یسُوع نے کیا، وہ آیا تا کہ اُنھیں غلامی سے چھڑا لے، جو عمر بھر موت کے ڈر میں رہے تھے۔

(268) اب موت سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔اب، بلاشبہ، ہم ڈرتے ہیں؛ ہم میں سے، کوئی بھی یہ نہیں چاہتا، کہ ہم مریں۔لیکن کیا آپ جانتے ہیں اگر کوئی شخص نئے سرے سے پیدا ہوا ہے تو وہ مر نہیں سکتا ہے؟ یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ ابدی زندگی رکھتے ہوئے مر جائے؟ وہ ایک کام نہیں

کرسکتا۔ وہ مرنہیں سکتا، اور لفظ موت کا، مطلب ہے ''جدا ہونا۔'' اب دیکھیں وہ ہماری نظروں سے دور ہو جائے گا۔ لیکن وہ خُدا کی حضوری میں سدا رہیگا، اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔ چنانچہ، موت بُری چیز نہیں ہے۔ موت بھلی چیز ہے۔ کیونکہ موت ہمیں خُدا کی حضوری میں لیکر جاتی ہے۔

(269) لیکن، اب، بلاشبہ، ہم، انسان ہوتے ہوئے، یہاں اِن تاریک عناصر میں چلتے ہیں، اور ہم - ہم اُسطرح سمجھ نہیں پاتے ہیں جسطرح ہمیں سمجھنا چاہیے۔ اور، بلاشبہ، موت کے وقت جب دم نکلنے والی دردیں آتی ہے، تو ہم میں سے مقدس ترین شخص کو بھی خوفزدہ کر کے پیچھے ہٹنے پر مائل کرتی ہیں۔ اِسکی وجہ سے خُدا کے بیٹے نے کہا، ''ہو سکے تو یہ پیالہ ٹل جائے؟'' یہ ایک ہولناک چیز ہے۔ اِس کو غلط مت سمجھیں۔ کیونکہ ہم...... یہ موت گناہ کی سزا ہے، اور اِسے دہشت ناک ہونا ہی چاہیے۔

لیکن اگر ہم وقت کے پردے کے، پار دیکھیں، تو وہاں وہ ہے۔ خُداوند کی تعریف ہو! وقت کے پردے کے پار دیکھنے کی، انسان آج رات بھی خواہش رکھتا ہے۔ چھوٹی انامے سنیلنگ اور دوسرے یہاں پر اِس گیت کو گایا کرتے تھے: ''خُداوند، مجھے وقت کے پردے کے پار دیکھنے دے۔'' ہر کوئی اُس کو دیکھنا چاہتا ہے۔

(270) اب دیکھیں، اب ہم، سولہویں آیت پر ہیں۔ ''کیونکہ واقع میں وہ......''

کیونکہ واقع میں، وہ فرشتوں کا نہیں؛ بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔

(271) اوہ، اب ہم اس کو دوبارہ پکڑنا چاہتے ہیں۔ اب ہم اِس طرف آرہے ہیں تاکہ حاصل کریں...... کیونکہ، تیسرے باب کا پہلا حصہ، اور اِسکا آخری حصہ، اس آنے والے اتوار کو، ''سبت کے دن کے ساتھ ملا دیگا۔''

(272) اب دھیان دیں۔

......وہ فرشتوں کا......ساتھ نہیں دیتا؛......

اب، دیکھیں ''وہ کون ہے،'' جسکے بارے میں وہ بات کر رہا ہے؟ مسیح۔ مسیح کون ہے؟ خُدا ہے، خُدا کا لوگوس ہے۔

(273) اب مجھے دوبارہ اِس کو بتانے دیں، تاکہ آپ کو یقین ہو جائے۔ خُدا میں تین خُدا نہیں

ہیں۔ خُدا کی تثلیث واحد ہے۔ باپ، بیٹا، رُوحُ القُدس کا، مطلب یہ نہیں کہ تین مختلف خُدا ہیں۔ اگر ایسا ہے، تو ہم بت پرست ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہودی اِسے سمجھ نہیں پائے۔ دیکھیں بائبل نے یہ کبھی نہیں سیکھایا۔ دیکھیں، یہ کیتھولک کلیسیا نے سیکھایا ہے، اور یقیناً، وہاں سے تثلیث والا بپتسمہ آیا ہے۔

(274) افریقہ میں وہ آپ کو تین بار منہ آگے کر کے بپتسمہ دیتے ہیں: ایک بار خُدا باپ کیلئے؛ ایک بار خُدا بیٹے کیلئے؛ اور ایک بار خُدا رُوحُ القُدس کیلئے۔ اب، یہ غلط ہے۔ بائبل میں ایسی کوئی تعلیم نہیں ہے۔ سمجھے؟

(275) اور اب دیکھیں یہی کچھ ہے جو- جو وہ سیکھاتے ہیں۔ یہ لوتھر سے آیا؛ پھر لوتھر سے، ویسلی میں؛ اور پھر زمانوں سے چلتا ہوا آگے بڑھتا گیا۔ لیکن یہ کبھی بھی بائبل کی تعلیم نہیں تھی۔ یہ جب سے شروع ہوئی ہے، تب سے غلط ہے۔

(276) اب، دیکھیں، ابتدا میں خُدا تھا۔ اِس سے پہلے روشنی ہوتی، اور اِس سے پہلے کوئی ایٹم ہوتا، اِس سے پہلے کوئی ستارہ ہوتا، یا اِس سے پہلے کوئی نظر آنے والی چیز ہوتی، تمام کائنات خُدا کے جلال سے معمور تھی۔ اور اُس میں سوائے پاکیزگی کے کچھ نہیں تھا: خالص محبت، خالص پاکیزگی، اور خالص صداقت تھی۔ یہ رُوح تھی۔ جس نے تمام خلا کو ابدیت سے ڈھانپا ہوا تھا، اور ہم اُسکی پیمائش نہیں کر سکتے ہیں۔ یہ ہر اُس چیز سے بالاتر ہے جس کا ہم تصور کر سکتے ہیں۔

(277) پس اُس شیشہ کی طرح، ہم خلا میں ایک- ایک سو یا کچھ ملین سالوں کی روشنی کو دیکھ سکتے ہیں۔ اِس کے بارے میں ذرہ سوچیں۔ ایک سو ملین سالوں کی روشنی خلا میں دیکھ سکتے ہیں۔ اور روشنی- روشنی تقریباً آٹھ ہزار میل فی سیکنڈ کی رفتار سے سفر طے کرتی ہے۔ اور ایک سو ملین روشنی کے سالوں کو خلا میں......ذرا سوچیں یہ کتنے ملین میل بنتے ہوں گے۔ آپ ان کو گن نہیں سکتے ہیں۔ آپ صرف نائنز کی ایک قطار لیں اور جیفرسن ویل کے اردگرد گھومیں، آپ پھر بھی اِس کو میلوں کے میل میں شمار نہیں پائیں گے۔ اِس کے بارے میں سوچیں۔ اور اِسکے بعد ستارے اور سیارے ہیں۔ اور خُدا، ان سب سے پہلے تھا، وہ تھا۔ سمجھے؟

(278) اور اب دیکھیں لوگوس خُدا سے نکلا، اور وہ- وہ لوگوس تھا، اور یوں اُس نے ابتدا میں

ایک-ایک جسم کی صورت اختیار کرنا شروع کی۔اوراُس بدنی صورت کو،علما کرام،لوگوس کہتے ہیں،وہ لوگوس تھا جو خُدا سے نکلا تھا۔دوسرے الفاظ میں،اِس کیلیئے ایک-ایک اور بہتر لفظ ہے،جس کو ہم تھیوفنی کہتے ہیں۔(تھیوفنی ایک انسانی بدن ہے جو کہ جلالی ہے۔)بالکل جسم اور خون کی مانند تو نہیں لیکن اپنی جلالی حالت میں ہوگا،اور یہ انسانی جسم کی مانند ہے لیکن کھاتا نہیں،اور پیتا نہیں،لیکن یہ-یہ ایک جسم ہے،اور جونہی ہم اِس زمینی بدن کو چھوڑتے ہیں تو وہ جسم ہمارا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔اور دیکھیں،پھر، ہم اُس بدن میں داخل ہو جاتے ہیں۔اور یہ اُس طرح کا جسم ہے جیسا خُدا کا تھا،کیونکہ اُس نے کہا تھا،''آؤ ہم انسان کو اپنی صورت اور اپنی شبیہ پر بنائیں۔''

(279) دیکھیں،جب انسان بدن میں خلق ہوا،تو اُس کا اختیار تمام سمندر کی مچھلیوں پر،اور ہوا کے پرندوں پر،اور-اور زمین کے کل جانوروں پر تھا۔''اور زمین جوتنے کے لیے کوئی انسان نہ تھا،''پیدایش 2۔اُس نے مرد اور عورت کو بنایا،لیکن زمین جوتنے کیلیئے کوئی انسان نہ تھا۔

پھر خُدا نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا۔اُس نے اُس کا ہاتھ بنایا جیسے ایک-ایک چمپینزی کا ہوتا ہے۔اُس نے ایک ریچھ کی طرح اُسکے پاؤں بنائے۔اُس نے اُسے بنایا،اُس نے اُسے،اپنی شبیہ پر بنایا۔اور انسان کا یہ زمینی جسم جانور کی شکل پر ہے اور یہ اُسی طرح کے مادے سے بنا ہے۔آپکا جسم بالکل اُسی طرح کے مادے سے بنا ہے جس سے ایک گھوڑے کا،یا کتے کا،یا کسی بھی اس طرح کی چیز کا بنا ہے۔یہ کیلشیم،پوٹاش،پٹرولیم،اور کائناتی روشنی سے بنا ہے۔آپ صرف نہیں......سب گوشت یکساں گوشت نہیں ہیں؛مختلف جسم ہیں،لیکن یہ زمین کی خاک سے بنایا گیا ہے اور وہاں سے آیا ہے۔

لیکن،انسان اور جانور میں ایک فرق ہے،خُدا نے انسان میں سول رکھی،لیکن اُس نے جانور میں نہ رکھی۔اور،انسان کی سول اُسکی تھیوفنی ہے۔

اوہ،میں-میں،میں اس میں نہیں جاؤں گا......اس سبق کو،میں نے سیکھا ہوا ہے۔

(280) توجہ دیں۔کیا آپ کو یاد نہیں جب پطرس قید خانے میں تھا،تو خُداوند کا فرشتہ نیچے آیا اور دروازے کھول دیئے؟

(281) ایک دن،ہم سپر مارکیٹ گئے،اور ہمارے سامنے دروازہ خود ہی کھل گیا۔میں نے

کہا، ’’آپ جانتے ہیں، یہ بائبل میں پہلے ہو چکا ہے۔‘‘ سمجھے؟ اب خود کار، درواز، خود بخود کھلتا ہے۔

(282) اور جب پطرس، اُن نگہبانوں کے پاس سے چلتا ہوا باہر آیا، تو وہ اُس کیلئے اندھے کر دیئے گئے تھے۔ اور وہ اندر والے، اور باہر والے نگہبانوں کے پاس سے گزرتا ہوا، باہر صحن میں آ گیا، اور دیوار کیساتھ ساتھ، باہر گلی میں نکل گیا۔ اور اُن میں سے کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے۔ اُنھوں نے کوئی توجہ نہ دی...... اُنھوں نے سوچا کہ وہ کوئی اور نگہبان یا کوئی اور ہے۔ اور وہ...... وہ گزر گیا، اور دروازہ اپنے آپ کھل گیا، اور جونہی وہ باہر آ گیا، وہ پیچھے سے بند ہو گیا۔ اور جب وہ باہر آ گیا، تب اُس نے سوچا یہ ایک خواب ہے۔ اور وہ یوحنا مرقس کے گھر چلا گیا، جہاں وہ دُعائیہ میٹنگ کے لیے جمع ہوئے تھے۔ اور اُس نے دروازہ کھٹکھٹایا...... [بھائی برنہم پلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] تا کہ آپکے درمیان ہو۔

(283) اوہ، وہ جلالی ہے۔ وہ حیرت انگیز ہے۔

اب، اوہ، اُس نے ایک فرشتے کی صورت اختیار نہیں کی تھی؛ بلکہ وہ...... ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔ خُدا ابرہام کی نسل بن گیا۔

(284) اب، اگر ہمارے پاس وقت ہوتا، تو پیچھے جاتے اور دیکھتے کہ کیسے اُس نے یہ عہدِ عتیق میں دکھایا۔ آپ نے مجھے کئی بار، اِس پر منادی کرتے سنا ہے، کہ کیسے اُس نے اُن جانوروں کو لیا اور اُن کے ٹکڑے کیے، اور قمری اور کبوتر کو رکھا۔ پھر اُس نے، ایک چھوٹے سے دھوئیں، اور ہیبت ناک سیاہ، موت کو دیکھا اور غور کیا۔ اور آگے، ایک جلتا ہوا تنور، دوزخ تھا۔ لیکن، اُسکے بیچ میں سے، ایک چھوٹی سی سفید روشنی گزری۔ اور وہ سفید روشنی قربانی کے ہر ٹکڑے کے درمیان سے گزری، اور یہ دکھایا کہ وہ کیا کرے گا۔ اور اُس نے قسم کھائی، اور جب اُس نے ایسا کیا، تو اُس نے ایک عہد لکھا، اور دکھایا کہ وہ کیا کرے گا۔

(285) اور وہ، یعنی یسُوع مسیح زمین پر آیا؛ خُدا، عمانوایل، ’’خُدا بدن میں آ گیا۔‘‘ اور کلوری پر، وہ دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ اور اُس کی روح واپس کلیسیا پر آ گئی۔ اور اُس کا بدن اوپر اُٹھایا گیا اور خُدا کے تخت پر بٹھایا گیا۔

خُدا کا تخت! اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ جج ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ خیر، عدالت کہاں ہے؟ باپ نے اختیار دے دیا ہے...... وہ کسی کی عدالت نہیں کرتا۔ لیکن باپ نے عدالت کا سارا اختیار بیٹے کو دے دیا ہے۔ چنانچہ اب وہ ہے۔ اور وہ تاحیات سردار کاہن ہے، جو اپنے ہی بدن میں، ایک قربانی کیساتھ بیٹھا ہوا، ہماری شفاعت کرتا ہے۔ آمین۔ بھائی یہ بات آپ کے اندر بیٹھ جانی چاہیے۔

(286) غور کریں، ''وہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔'' وہ ایک انسان بن گیا۔ خُدا، ہمارے درمیان ایک جسم بن گیا، تاکہ ہمیں نجات دے۔ دوسرے الفاظ میں، خُدا گناہ بن گیا، تاکہ ہم گنہگار اُس کا حصہ بن سکیں۔ اور جب ہم اُس کے شراکت دار بنتے ہیں، تو ہم اُس کا حصہ بنتے ہیں...... ہم وقت کے اندر بسنے والے لوگ ہیں، جنکی عمر ساٹھ یا ستر برس ہے۔ خُدا نیچے آیا اور ہم میں سے ایک بن گیا، جیسے ہم ساٹھ یا ستر برس رکھنے والے فانی لوگ ہیں، وہ اپنے مقرر کیے ہوئے وقت پر آیا، تاکہ ہم اُس کی ابدی زندگی کا حصہ بن سکیں۔ اور جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں، تو ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں، اور ہمیشہ کی زندگی کے وارث بن جاتے ہیں، اور کبھی فنا نہ ہوں گے۔

اوہ، کیسا - کیسا - کیسا بابرکت نجات دہندہ ہے! اوہ، اِسے کوئی لکھ نہیں سکتا ہے۔ اِسے کوئی بیان نہیں کرسکتا ہے۔ یہ بیان سے بالاتر بات ہے۔ کوئی اِسے بیان نہیں کرسکتا ہے یہ بڑی عظیم بات ہے۔ ''تُو کتنا عظیم ہے! تُو کتنا عظیم ہے!'' یہ درست ہے۔

پس اُس کو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہوا،...... (ذرا اِس کے بارے میں سوچیں۔)...... تاکہ امت کے گناہوں کے کفارہ دینے کے واسطے اُن باتوں میں جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں،...... اب اِس کو سنیں۔)...... ایک رحم دل...... اور دیانت دار سردار کاہن بنے۔

اب صلح کرنے کیلئے، خُدا، انصاف کو جانتے ہوئے بھی، بے انصاف بن گیا، تاکہ یہ محسوس کرسکے کہ ایک گنہگار کیا ہوتا ہے، اور پھر، اُس کو ''میل ملاپ کے ذریعے واپس لے جائے'' اور لوگوں پر رحم کرے۔

(287) اب اگلی آیت، اِس کو یہاں سے سنیں۔

کیونکہ جس صورت میں اُس نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دکھ اُٹھایا......

(288) خُدا رُوح میں دکھ نہیں اُٹھا سکتا تھا۔ اُس کو انسان بننا پڑا، تا کہ بیماری کی تکلیف کو محسوس کر سکے، تا کہ آرزو کی آزمائش کو محسوس کر سکے، تا کہ چاہت کی آزمایش کو محسوس کر سکے، تا کہ بھوک کی آزمایش کو محسوس کر سکے، تا کہ موت کی طاقت کو محسوس کر سکے۔ تا کہ وہ اُسکو اپنے اوپر لے سکے اور یہوواہ کی عظیم رُوح کی حضوری میں کھڑا ہو سکے، رُوح کی، نہ کہ انسان کی؛ رُوح کی، تا کہ زندگی کیلئے شفاعت کر سکے۔ اور یسُوع نے اُس دکھ کو سہا، تا کہ ہماری شفاعت کر سکے، اور وہ جانتا ہے اسکا احساس کیا ہے۔ جب آپ بیمار ہوتے ہیں، تو وہ جانتا ہے آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ جب آپ کو آزمایا جاتا ہے، تو وہ جانتا ہے آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔

(289) اب، کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے جب ہم ایک صدر کیلئے ووٹ دیتے ہیں، تو ہر کسان ایک ایسے صدر کو ووٹ دینا پسند کرتا ہے جو کبھی کسان رہا ہو، کیونکہ وہ کسان کی زندگی کی مشکلات کو جانتا ہے۔ سمجھے؟ وہ کسی ایسے شخص کو چاہتا ہے جو یہ سب کچھ سمجھتا ہو۔

(290) اور اِس سے پہلے کہ خُدا اس بات کو سمجھتا (دیکھیں وہ بہت زیادہ پاک تھا، وہ انسان کو رد کرنے کے بعد یہ بات کیسے سمجھ سکتا تھا؟ اپنی پاکیزگی کی وجہ سے، اُس نے انسان کو رد کر دیا تھا۔)، اور ایک ہی راستہ تھا جس کی بدولت وہ انسان کو راستبازی فراہم کر سکتا تھا کہ وہ خود انسان بن جائے۔

(291) اور خُدا نے کنواری پر سایہ کیا اور اُس میں سے ایک لڑکا پیدا ہوا، وہ یہودی کا خون نہیں تھا، غیر قوم کا خون نہیں تھا، بلکہ اُس کا اپنا خون تھا۔ خُدا کا تخلیق کیا ہوا خون تھا، اور کسی قسم کا، کوئی جنسی ملاپ نہیں تھا، کوئی جنسی خواہش نہیں تھی۔ خون کا خلیہ، اُس عورت کے رحم میں تخلیق ہوا، اور یوں بیٹا پیدا ہوا۔ اور جب اُس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لیا، تو یوحنا نے کہا، ''اور اُس نے گواہی دی، کہ میں نے رُوح کو (کبوتر کی مانند) آسمان سے اترتے اور اُس پر ٹھہرتے دیکھا۔''

(292) یہ حیران کن نہیں یسُوع نے کہا، کہ، ''زمین اور آسمان کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔'' خُدا اور انسان ایک ہو گئے تھے۔ آسمان اور زمین باہم مل گئے تھے، وہی ایک ہے جو ہمارے گناہ کا کفارہ دے سکتا تھا۔ یہی وجہ ہے، کہ اُس کے نام میں، شفا ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ آپ کی تکلیف کو جانتا ہے۔

(293) کیا آپ نے کبھی اس چھوٹے سے پرانے گیت کو سنا ہے؟

یسُوع اُس تکلیف کو جانتا ہے جو آپ محسوس کرتے ہیں، وہ آپکو بچا سکتا ہے اور وہ آپکو شفا دے سکتا ہے؛

اپنا بوجھ خُداوند کے پاس لے کر آئیں اور اسے وہاں رکھ دیں۔

یہ درست ہے۔ وہ جانتا ہے۔

جب ہمارا جسم تکلیف کے شکنجے میں ہوتا ہے، اور ہم اپنی صحت کو دوبارہ نہیں پا سکتے،

تو صرف یہ بات یاد رکھیں کہ آسمان کا خُدا دُعا کا جواب دیتا ہے،

یسُوع اُس تکلیف کو جانتا ہے جو آپ محسوس کرتے ہیں، وہ بچا سکتا ہے اور وہ شفا دے سکتا ہے؛

اپنا بوجھ خُداوند کے پاس لے کر آئیں اور اسے وہاں رکھ دیں۔

(294) بس اتنا ہی وہ کہتا ہے، ''اسے وہاں رکھ دیں۔'' کیوں؟ کیونکہ وہ ہمارا سردار کاہن ہے اور وہاں کھڑا ہے، اور وہ جانتا ہے کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ اور وہ جانتا ہے آپ کا دوبارہ فضل کے ساتھ ملاپ کیسے کروانا ہے، اور کیسے آپکی صحت دوبارہ بحال ہو سکتی ہے۔ وہ اِس کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے، اُس نے تکلیف اُٹھائی ہے۔ جب آپ کو کہیں اپنا سر رکھنے کیلئے جگہ نہیں ملتی؛ تو دیکھیں اُس کے ساتھ بھی ایسا ہوا تھا۔ جب آپ کے پاس کپڑوں کا ایک ہی جوڑا ہو، تو دیکھیں اُس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ جب آپ کا مذاق اُڑایا جاتا ہے، اور ستایا جاتا ہے، تو دیکھیں اُس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔

(295) آئیں اب آخری آیت کو سنیں۔ ٹھیک ہے۔

......تو وہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے، جن کی آزمایش ہوتی ہے۔

یا دوسرے الفاظ میں، وہ اُن کو محفوظ کر سکتا ہے، اُن کی مدد کر سکتا ہے، اور اُن کیساتھ...... ہمدردی کر سکتا ہے۔ کیونکہ خُدا خود انسان بن گیا تھا، تا کہ اِسے محسوس کر سکے۔

(296) آپ یاد کریں، کیا اُس رات، ہم نے اِسکے بارے میں نہیں سیکھا تھا؟ کیسے خُدا نے یہ کیا تھا......موت میں ڈنک تھا، اور اُس میں خوف تھا۔'' اور وہ عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار

رہے۔''اور پھر یسُوع آیا، تاکہ موت کا ڈنک باہر نکال دے۔

اور جب وہ پہاڑ پر جا رہا تھا، تو یاد کریں کیسے ہم نے اُس کی وضاحت کی تھی؟ اُس کے چوغے پر چھوٹے چھوٹے سرخ نشان تھے، اور وہ سب تھوڑی دیر بعد ایک بڑا نشان بن گئے تھے، اور اُس کے گرد خون بہنے لگ گیا تھا۔ اُس کا کمزور، اور ناتوان بدن تھا، وہ مزید آگے نہیں جا سکتا تھا، اور وہ گر گیا۔ شمعون کرینی، سیاہ فام شخص نے، پہاڑی تک صلیب اُٹھانے میں اُس کی مدد کی۔

اور جب اُنھوں نے اُسے صلیب پر کیلوں سے جکڑ دیا، تو وہ پانی کیلئے چلا اُٹھا۔ کوئی بھی ایسا شخص جس کا خون بہہ رہا ہو اُسے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

(297) یاد کریں جب میں نے اُس رات منادی کی تھی''کہ جیسے ہرنی، پانی کے نالوں کیلئے ترستی ہے، ویسے ہی اے خُدا، میری روح تیرے لیے ترستی ہے''؟ اور اگر ہرنی زخمی ہو اور زندہ ہو، اور اُس کا خون بہہ رہا ہو، تو اُسے پانی کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ وہ مر جائے گی۔

(298) جب میں چودہ سال کا تھا، تو مجھے کھیت میں، گولی لگ گئی تھی۔ اور میں وہیں پڑا ہوا تھا۔ اور میری ٹانگیں، ہیم برگر کی طرح چھلنی تھیں، یہ بارہ گیج شاٹ گن سے ہوا تھا۔ اور میں پانی کیلئے چلا اُٹھا،''اوہ، مجھے پینے کیلئے پانی دو!''میں ٹھنڈا اور سُن ہو چکا تھا؛ اور میرے ہونٹ سُن ہو چکے تھے۔

(299) میرا دوست وہاں پر ایک پرانے تالاب کی جانب بھاگا ہوا گیا، اور اُس دلدل میں، ہر قسم کے چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے تھے۔ میں نے اسکی پرواہ نہ کی یہ کیا تھا۔ اور اُس نے اپنی ٹوپی میں پانی بھرا، اور میں نے اپنا منہ کھولا، اور اُس نے اپنی ٹوپی کو اِس طرح نچوڑ کر، میرے منہ میں پانی ڈالا۔ جی ہاں، مجھے پانی پینا تھا۔

(300) یسُوع کا خون بہہ رہا تھا۔ اُس نے کہا،''مجھے پینے کیلئے پانی دو۔''اور اُنھوں نے زوفے پر سرکہ لگا کر دیا، اور اُس نے اُس سے انکار کر دیا، اور اُسے نہ لیا۔ وہ خُدا کا برّہ ہماری جگہ مر رہا تھا، تاکہ بنی نوع انسان کیلئے کفارہ ہو سکے۔ وہ کون تھا؟ آسمان کا خُدا۔

(301) بلی سنڈے نے ایک بار کہا تھا، کہ''ہر جھاڑی پر فرشتے بیٹھے ہوئے، کہہ رہے تھے، 'صرف تُو اپنے ہاتھ کو ڈھیلا کر اور اپنی انگلی سے اشارہ کر، ہم صورت حال بدل کر رکھ دیں گے۔'''

(302) وہاں گستاخ مذہبی جنونیوں کا گروہ تھا، جو بڑے بڑے عالم کہلاتے تھے اور ڈی۔ ڈی۔، اور پی ایچ۔ڈی تھے۔ اُس کے پاس سے گزرے اور کہنے لگے،''دیکھ، اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تُو نے دوسروں کو بچایا ہے؛ تو اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا، پس صلیب سے نیچے اتر آ، تو ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے۔''

(303) اُنھیں نہیں معلوم تھا کہ وہ اُسکی تعریف کر رہے تھے۔ وہ اپنے آپ کو بچا سکتا تھا۔ لیکن اگر وہ اپنے آپ کو بچاتا، تو وہ دوسروں کو نہیں بچا سکتا تھا۔ چنانچہ، اُس نے اپنا آپ دے دیا۔ اُسی کا نام مبارک ہو۔ اُس نے اپنا آپ دے دیا، تا کہ میں بچ سکوں اور آپ بچ سکیں۔ اوہ، کیا بے مثال محبت ہے!

(304) اُسے بیمار ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ وہ بیش بہا کنواری سے جنم لینے والا جسم کبھی بیمار نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن وہ بیمار بن گیا، تا کہ جب میں بیمار ہوں تو اُسے معلوم ہو کیسے میرے لیے شفاعت کرنی ہے۔

(305) اُسے تھکنے کی ضرورت نہیں تھی، لیکن وہ تھکا۔ میں نے ایک بار اس بارے میں ایک چھوٹی سی تاریخ پڑھی تھی، مجھے نہیں معلوم یہ مستند ہے یا نہیں۔ ''جب اُس نے نائین شہر کے، اُس مردہ لڑکے کو زندہ کیا تھا، تو وہ ایک چٹان پر بیٹھا ہوا تھا اور سر درد کے ساتھ کراہ رہا تھا،'' کیونکہ اُس کو ہماری بیماریاں برداشت کرنی تھیں۔

(306) اور اُسے ہمارے گناہوں کو برداشت کرنا تھا، اور وہ وہاں پر مر گیا، جب کلوری پر شہد کی مکھی نے اُسے موت کا ڈنک مارا تھا۔ ہر کوئی جانتا ہے، جب ایک بار شہد کی مکھی ڈنک مار لیتی ہے، تو وہ دوبارہ ڈنک نہیں مار سکتی۔ جب مکھی یا کوئی بھی کیڑا اڑتے ہوئے ڈنک مارتا ہے، اور جب وہ اپنا ڈنک مار لیتا ہے، تو پھر اُسکا ڈنک باہر نکل جاتا ہے۔ وہ اب بھی شہد کی مکھی ہے لیکن اب اُس میں ڈنک نہیں ہے۔ اب ایک ہی کام وہ کر سکتی ہے وہ صرف بھنبھنا سکتی ہے اور شور کر سکتی ہے۔

(307) اب صرف ایک ہی کام ہے جو موت ایک ایماندار کیساتھ کر سکتی ہے، وہ بہت زیادہ شور مچا سکتی ہے۔ مگر، ہلّلُویاہ، خُداوند کا نام مبارک ہو، اُس نے موت کا وہ ڈنک اپنے جسم میں لے لیا۔

عمانوایل نے یہ کیا۔ اور وہ تیسرے دن، دوبارہ جی اُٹھا، ڈنک کو وہاں سے باہر نکال دیا، اور آج رات امر ہے۔ اور اُس کی رُوح اِس عمارت میں موجود ہے، اور وہ اپنے آپ کو ہمارے درمیان زندہ ثابت کر رہا ہے۔ وہ ہمارا مسیحا ہے۔ وہ ہمارا مبارک نجات دہندہ ہے۔

عبرانیوں، دوسرا باب3

(HEBREWS, CHAPTER TWO 3)

URD57-0828

عبرانیوں کی کتاب کی سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں بدھ کی شام، 28 اگست، 1957، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org